

بخش نثر PROSE SECTION

۱- حضرت سعد بن ابی وقاصؓ

ادارہ

تہمید:

حضرت سعد بن ابی وقاصؓ پیغمبر اسلام حضرت محمد صلی اللہ علیہ وسلم کے جلیل القدر صحابی تھے۔ ان کا شمار ان دس خوش نصیب صحابہ میں ہوتا ہے جن کو نبی کریمؐ نے ان کی زندگی ہی میں جنت کی بشارت دے دی تھی۔ دنیا میں جنت کی خوش خبری پانے والے ایسے دس خوش نصیب صحابہ کو عشرہ مبشرہ کہا جاتا ہے۔

حضرت سعد بن ابی وقاصؓ نہایت بہادر اور ماہر تیر انداز تھے۔ انھوں نے تمام غزوات میں نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم کے ساتھ شرکت کی اور اسلامی حکومت کی حفاظت اور توسیع کے لیے بے مثال کارنامے انجام دیے۔ حضرت عمر فاروق رضی اللہ عنہ کے دور خلافت میں حضرت سعدؓ کی سپہ سالاری میں ایران جیسا اہم ملک فتح ہوا۔ ذیل کے سبق میں حضرت سعد بن ابی وقاصؓ کی زندگی اور ان کی خدمات کو بیان کیا گیا ہے۔

حضرت سعد بن ابی وقاصؓ یکی از آن ده نفر بود که پیامبر گرامیؐ در حیاتِ آنها بشارتِ بهشت داده بود۔ به این معنی کہ آنها لازماً به بهشت خواهند رفت۔

حضرت سعدؓ صحابیِ پیامبرؐ فرمانده لشکرِ مسلمانان بود۔ او مردِ دلیر و شجاع بود و در غزواتِ همراهِ نبیِ کریمؐ شریکِ پیکار بوده است۔ او در تیر اندازیِ مهارتِ تامہ داشت و اولین کسی بود کہ برای مدافعتِ اسلام تیری پرتاب کرد۔

کنیہ حضرت سعدؓ ابواسحاق بود۔ نامِ پدرش مالک بن وهیب و کنیہ اش ابی وقاص بود۔ او در عمرِ نوزده سالگی اسلام آورد۔ اسلام آوردنش در زمانی بود کہ مشرکینِ مگہ بر مسلمانان ظلم و جور می کردند۔ این همه مصیبت و آفتِ ها قدمِ شان را هیچ لرزه و جنبشِ نیاوردند و بر دینِ اسلام ثابت قدم بود۔

وقتی کہ به حکمِ رسولِ خدا، مسلمانان از مگہ به مدینہ ہجرت نمودند، حضرت سعدؓ ہم به مدینہ منورہ رفت و آنجا سکونت اختیار نمود۔ او در ہر غزوہ شرکت کرد یعنی از غزوہ بدر تا غزوہ حنین و غزوہ طایف تا غزوہ تبوک همراهِ نبیِ کریمؐ شرکت کرد و دلیرانہ جنگید۔

پس از رحلتِ پیامبرِ گرامیؐ وقتی خلیفہ دوم حضرت عمرؓ او را به عہدہ تصمیمی به فوج کشی به ایران نمود و حضرت سعدؓ را فرمانده لشکر مقرر فرمود۔ وقتی ایران به دستِ مسلمانان

فتح شد ، حضرت عمرؓ او را بہ عہدہ والی ایران منصوب کرد۔ در آن زمان حضرت سعدؓ شہر کوفہ را بنیان گذاری نمود و در محلہ های مختلف قبیلہ های مختلف را حکم سکونت داد و مسجد بزرگ ساخت کہ در آن قریباً چہل ہزار مصلیان نماز می خواند۔ حضرت سعدؓ بجای مدائن، آن شہر نو را مرکز حکومت قرار نمود۔ او در بیست و شش ہجری از کار دولت دست کشید و گوشہ نشینی اختیار کرد۔ در پنجاہ و پنج ہجری از دار فانی بہ دار ابدی رخت بست۔ او را در البقیع مدفون کردند۔

حضرت سعدؓ عالم بلند مرتبہ بود۔ او برای تحصیل علوم بہ خدمت نبی کریمؐ ہمہ وقت حاضر می بود۔ خشیت الہی و زہد و تقویٰ و بی نیازی و انکساری وصف های او بودند۔ شخصیت او در تاریخ اسلام روشن و ممتاز است۔

فرہنگ Glossary

Person	شخص	نفر
Good news	خوش خبری	بشارت
Expertise	کامل مہارت	مہارتِ تامہ
To fling, to shoot	پھینکا	پرتاب کردن
Oppression	ستم، ظلم	جور
Demise, death	موت	رحلت
Determination, resolve	پکا ارادہ	تصمیم
Army officer / commander	فوج کا کمانڈر	فرماندہ لشکر
Appointed	مقرر کیا ہوا	منصوب
Capital	حکومت کا صدر مقام	مرکز حکومت
Seclusion	تنہائی	گوشہ نشینی
Cemetery at Madinah	مدینہ منورہ کا قبرستان	البعیق
Fear of Allah	اللہ کا خوف	خشیت الہی
Worship and abstinence	عبادت و پرہیزگاری	زہد و تقویٰ
Humility	عاجزی	انکساری

نوٹ: غزوہ کی جمع غزوات ہے۔ غزوہ اُس جنگ کو کہتے ہیں جس میں نبی کریمؐ نے اپنے صحابہؓ کے ساتھ بذاتِ خود شرکت فرمائی ہو۔

پرسش Exercise

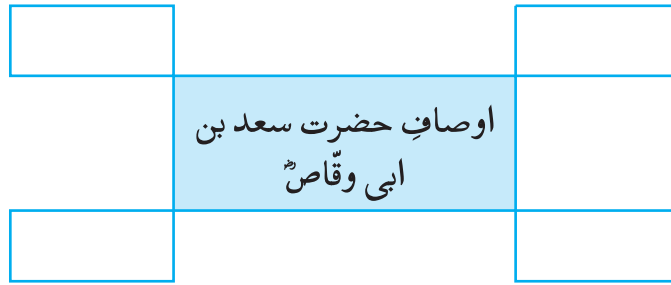
۱۔ درج ذیل کی مناسب الفاظ سے خانہ پُری کیجیے۔

Fill in the blanks with appropriate words .

- ۱۔ کنیہ حضرت سعدؓ است۔
- ۲۔ این همه مصیبت و آفتها قدمِ شان را هیچ لرزه نیاوردند و در دینِ اسلام ثابت قدم بود۔
- ۳۔ حضرت سعدؓ ہم به رفت و آنجا سکونت اختیار نمود۔
- ۴۔ حضرت عمرؓ او را به عہدہ منصوب کرد۔
- ۵۔ حضرت سعدؓ بلند مرتبہ بود۔

Complete the following web-diagram.

۲۔ درج ذیل شبکی خاکہ مکمل کیجیے۔



Complete the following activities.

۳۔ درج ذیل سرگرمیاں مکمل کیجیے۔

- ۱۔ حضرت سعدؓ در چہ چیز مہارتِ تامہ داشت، بنویسید۔
- ۲۔ کنیہ حضرت سعدؓ بنویسید۔
- ۳۔ نامِ پدرِ حضرت سعدؓ بنویسید۔
- ۴۔ حضرت سعدؓ در عمر کی سالگی اسلام آورد، بنویسید۔
- ۵۔ اسمِ های غزوات کہ در آن حضرت سعدؓ شرکت کرد، بنویسید۔



